السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہر چیز کی خواہش کرنے والا ہے اور نفس ہی کو موت ہے تو بہشت ودوزخ کس کے لیے ہیں۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ لمو ت --سورة آل عمران 185

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موت کے چکھنے سے مرادیہ ہے کہ بدن سے جان قبض کی جاتی ہے چنانچہ قرآن مجید میں ہے :

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا --سورة الزمر 42

''ترجمہ : ۔ خداموت کے وقت جانوں کو قبض کرتا ہے۔

نیز جب بہشت دوزخ میں داخل ہونے کا وقت ہوگا۔ روحیں بدنوں میں لوٹائی جائیں گی۔ قرآن مجید میں ہے :

وَإِذَا لنُّفُوسُ زُوِّجَتْ --سورة التكوير 7

''ترجمہ : ۔ ''اور جب جانیں (جسموں سے) ملادی جائیں گی۔

نیز خداخالق ہے وہ نیست سے ہست کرسکتا ہے۔ تو پھر بہشت ودوزخ کس کے لیے کہنے کا کیا مطلب؟

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص176

محدث فتویٰ